سوال

اسلام علیکم ۔ وقت مباشرت میں حیض کو آنا کیا کرنا چاہیئے

جواب

دوران مباشرت حیض آجانا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر دوران مباشرت حیض آجائے توکیا مباشرت کوچھوڑ دینا چائیے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، اَما بعد! قرآنی حکم کے مطابق توایسا ہی کرنا چاہیئے کہ اگر دوران مباشرت حیض آجائے تومباشرت کوچھوڑ دیا جائے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ : وَیَسئَلُونَکَ عَنِ المَحِیضِ قُل ہُوَاَذًی فَاعتَزِلُوا النِّسَاءَ فِی المَحِیضِ وَلَا تَقرَبُوہُنَّ حَتّٰی یَطہُرنَ (البقرۃ : 222) وہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیں : یہ گندگی ہے تم حیض میں اپنی بیویوں سے الگ ہوجاو اور پاک ہونے تک ان کے قریب نہ جاو ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث